CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

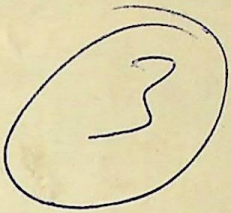

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہ صدا حترام و خلوص
حضرت پنکلر ناتھ صاحب
کے لئے
رخصت برجد ید
مورخہ ۱۵ دسمبر ۷۰ء

Donated to
Cultural Academy
(ANIL Tickoo)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ)

# خیاباں

رہبر جدید

قیمت :- تین روپے

ناشر

لالہ لاجپت رائے پڑھا اینڈ سنز
بک سیلرز، پبلشرز اینڈ سٹیشنرز
بکتہ ڈنگہ جموں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جملہ حقوق بحق مصنّف محفوظ

بار اوّل — ۵۰۰

خوش نویس :- مہر چند

پرنٹر پبلشر :- لالہ لاجپت رائے چڈھا اینڈ سنز
بک سیلرز، پبلشرز اینڈ سٹیشنرز
پکّہ ڈنگہ جموں۔

جموں پرنٹنگ پریس جموں۔

---

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

# بارگاہِ سخن

## مثری جگدیپک بہادر سوری راہبر جدید میرے

عزیزوں میں سے ہیں۔ شعر سوچ سمجھ کر کہتے ہیں۔ جیسا کہ اُن کے تخلص کے ساتھ لفظ "جدید" سے ظاہر ہوتا ہے۔ وُہ شاعری میں بھی نئی نئی راہیں تلاش کرنے کا شوق رکھتے ہیں۔ کبھی کبھی تو ایسی سنگلاخ زمین شعر کہنے کے لئے تلاش کرتے ہیں کہ جس میں غزل کہنا اگر ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہوتا ہے۔ اور میں نے دیکھا ہے کہ ایسی زمینوں میں بھی وُہ بڑی کامیابی سے غزل کہہ جاتے ہیں۔ اگرچہ "جائے اُستاد جائیست" کا مقولہ تو ہر اچھے سے اچھے شاعر پہ بھی عائد ہو سکتا ہے، مگر پھر بھی ایسی زمینوں میں اُن کی اِس قدر کامیابی صحیح ذوقِ سخن کی دلیل ہے۔ اپنی مصروفیات اور حالات سے مجبور ہو کر کبھی کبھی وُہ بھی ہو جاتے ہیں، اور اُس وقت اُن کے حالات کی ترجمانی غالب کے اِس شعر سے ہو سکتی ہے ؎

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو
کچھ ہماری خبر نہیں آتی

مگر جب پھر مشقِ سخن اختیار کرتے ہیں تو اُس باقاعدگی اور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

توجہ سے کہ اُن کی سابقہ طویل خاموشی کی حقیقت ایک افسانہ بن کر
رہ جاتی ہے، اور اپنی تحریر کے معیار میں کوئی ایسی کمی نہیں آنے دیتے،
جو عموماً مشق ترک کر دینے کا لازمی نتیجہ ہوتی ہے۔

شعر کی جہاں اور خصوصیات مختلف حضرات نے مختلف عنوانات
سے بیان کی ہیں، وہاں میرا اور میرا ہی کیا تمام خاندان داغ کا اس پر
ایمان و عمل ہے کہ اونچے سے اونچا مضمون سادہ سے سادہ الفاظ میں
اس طرح ادا کیا جائے کہ سامع کے دل پہ تیر کی طرح پیوست ہو جائے۔

مجھے بڑی خوشی ہے کہ رہبر صاحب کا کلام بہت حد تک
اس کسوٹی پہ پورا اترتا ہے، جس طرح ہر کام میں کامیابی حاصل کرنے
کے لئے ایک قسم کی دھن درکار ہوتی ہے۔ اس طرح شعر گوئی کے لئے
بھی شوقِ صادق اور ایک خاص دھن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہی
دھن ہر شاعر کو پختہ گوئی کی منزلوں تک لے جاتی ہے۔ یہ دھن اُن میں
بدرجہ اتم موجود ہے میرا خیال تھا کہ اس مجموعہ کلام کے "پیش لفظ" میں اُن
کے اشعار کے محاسن ظاہر کرنے کے لئے کچھ تبصرہ شامل کیا جائے، مگر یہ
امر مانع ہے کہ اپنے ہی ایک عزیز کے کلام کی مدح و ستائش اہلِ نظر کے
نزدیک قابلِ وقعت نہ ہوگی۔ اس لئے یہ کام خود اہلِ نظر ہی پر چھوڑنا مناسب
سمجھتا ہوں۔ دعا گو ہوں کہ رہبر صاحب کا کلام زیادہ سے زیادہ مقبولیت حاصل
کرے ؎

دل رکھ دیا ہے سامنے لاکر خلوص سے
آگے اب اُس کے کام تمہاری نظر کا ہے

رگھبیر داس ساحر (سیالکوٹی)

سنٹرل ٹاؤن جالندھر ۶۸/۳۱۹

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ریاست جموں و کشمیر میں جہاں مکتبۂ اُردو ادب جموں نے اُردو زبان کی قابلِ قدر خدمات سرانجام دی ہیں، وہاں جناب رہبر جدید صاحب کی کاوشوں، اُن کی بے لوث خدمات اور ادبی تنظیم کی صلاحیتوں کی داد نہ دینا کفر ہوگا۔ موصوف ایک اچھے شاعر، ذہین کارکن اور شریف انسان ہیں۔ ریاست میں ادبی سرگرمیوں کے محرک ہیں۔ اُن کی سرپرستی میں مکتبۂ اُردو ادب نے جو ناقابلِ فراموش ترقی کی ہے، وہ کسی تعریف کی محتاج نہیں۔ ۱۹۴۷ء کے بعد یہ پہلا ادبی ادارہ ہے جو وجود میں آیا اور جس نے اُردو کی معیاری ادبی کتابوں کی ذمہ داری اپنے سر لی۔ اِس کام میں رہبر صاحب نے نمایاں حصّہ لیا ہے۔ ریاست کے سیاسی میدان میں بھی وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔

عرشی صہبائی

بشکریہ
ہفت روزہ حقیقت بیانی۔ دِلّی
۹ر جولائی ۱۹۶۳ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نام :- جگدیپک بہادر سوری رہبر جدید

تاریخ پیدائش :- ۱۵ فروری ۱۹۳۶ء

مقام پیدائش :- پکہ ڈنگہ - جموں -

پتہ :- معرفت لالہ بنسی لال جی سوری

بی - اے - ایل - ایل - بی -

ایڈووکیٹ و ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر

پکہ ڈنگہ - جموں (توی)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

والدِ محترم

لالہ بنسی لال صاحب سُوری ۔

بی۔اے ۔ ایل۔ایل ۔بی ۔

ایڈووکیٹ و ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر

پکّہ ڈنگہ ۔ جموں

کے نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

LATE SHRI BANSI LAL SURI

ADVOCATE

[ 1913 – 1976 ]

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

# غزلیات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

"آتشِ گُل" بن کے چمکی ہے بہارِ زخمِ دِل
مظہرِ جشنِ چراغاں ہے دیارِ زخمِ دِل

اِس کو تو پہچانتے ہیں قدر دانانِ بہار
ہے بہارِ باغ سے بہتر بہارِ زخمِ دِل

زخمِ دِل دیکھا میرا تو ہنس کے فرمانے لگے
ایک مُدّت سے تھا تجھ کو انتظارِ زخمِ دِل

ہُوک سی اُٹھتی ہے دِل میں اور رو دیتا ہوں مَیں
درپئے آزارِ جاں ہے خلفشارِ زخمِ دِل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جیتے جی زہرابِ غم پینا پڑے گا میکشو!
موت سے پہلے نہ اُترے گا خمارِ زخمِ دِل

ہے اِسی کے فیض سے نکھرا ہُوا رنگِ شفق
خُونِ دِل ہی سے تو رنگیں ہے بہارِ زخمِ دِل

یُوں تو کتنی ہی حسیں یادیں ہیں اے تہیرؔ مگر
یادگارِ زخمِ دِل ہے یادگارِ زخمِ دِل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن کی اُلفت میں مجھے ہونے لگی ہے آگہی
خود بخود کھلنے لگے ہیں مجھ پہ اسرارِ خودی

مجھ کو دیوانہ سمجھ کر در سے اُٹھوایا نہیں
خیر سے کام آ گئی کچھ تو مری دیوانگی

مکتبِ اُلفت میں جب سے ہم سبق لینے گئے
ہو گئیں ہیں در پئے آزار یاس و بیکسی

عشق کی فطرت کو اب تک حسن سمجھا ہی نہیں
وہ مری دل کی لگی کو کہہ رہا ہے دل لگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انتہائے یاس و حسرت نے نہ دم لینے دیا
ہم نے دیکھی ہی نہیں مدت سے راحت کی گھڑی

پوچھنا ہے یہ اگر تو شمع و پروانہ سے پوچھ
کتنے افسانوں سے پُر ہے ایک ثانیہ کی زندگی

آپ کی کیا بات ہے اے حضرتِ رہبر جدید
آپ کو اِک حال میں دیکھا نہیں ہم نے کبھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فتنہ پردازیِ عدُو کا نام ہے
نام رہبر کا یونہی بدنام ہے

رنج و غم میں بھی ہمیں بخشا سکوں
زندگی بر دوشِ مے کا جام ہے

پینے والوں کو سلیقہ ہی نہیں
میکدہ تو مفت میں بدنام ہے

تیری آمد آمدِ صبحِ بہار
تیرا جانا زندگی کی شام ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھ سے مل کر اب کھلا ہم پر یہ راز
ہجر میں تیرے بہت آرام ہے

موت آنکھیں کھول دیگی ایک دن
نشۂ ہستی برائے نام ہے

جل رہے ہیں مفت میں اہلِ حسد
ہم کو تو مشقِ سخن سے کام ہے

پرسشِ بیمارِ غم اب ہے عبث
زندگی کا موت ہی انجام ہے

اس غزل کی داد بہ رہبر ملی
آج ہر لب پر تمہارا نام ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جس نے دیکھا ہی نہیں دُنیا میں جلوا حسُن کا
وُہ کسی کو کیا بتا سکتا ہے رُتبا حسُن کا

اہلِ دُنیا سر جُھکا دیتے ہیں اِس کے رُوبرُو
اَوج پہ دیکھا ازل ہی سے ستارا حسُن کا

رہ گیا ہو کر اُسی کا جس نے دیکھا ایک بار
کِس قدر جنّت نظر ہوتا ہے جلوا حسُن کا

گُلستانوں کی بہاروں سے وہی ہے آشکار
طائرانِ خُوش نما گاتے ہیں نغمہ حسُن کا

اِنتہائے یاس میں سامانِ راحت ہے یہی
غم کے ماروں کو بڑی شے ہے سہارا حسُن کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اہلِ دل جیتے ہیں تو جیتے ہیں اُس کے فیض سے
کس قدر جاں بخش ہوتا ہے نظارا حسن کا

حسن کے سودائی دل میں آرزو لے کر مدام
ڈھونڈتے پھرتے ہیں دنیا میں سراپا حسن کا

آرزوئے دید میں فرہاد و وامق چل بسے
عمر بھر اُٹھا مگر اُن سے نہ پردا حسن کا

ہر روش ہے زندگی کی حسن سے نکھری ہوئی
ہر گلِ تر میں نظر آتا ہے جلوہ حسن کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آج گلشن کی فضا پُر خار ہے تیرے بغیر
سانس لینا بھی مجھے دُشوار ہے تیرے بغیر

میکدوں میں زندگی کا رقص جاری ہے تو ہو
مجھ کو مے نوشی سے لیکن عار ہے تیرے بغیر

چاند تاروں کا تبسم بھی مجھے ہے ناگوار
سچ تو یہ ہے زندگی بے کار ہے تیرے بغیر

اِک تیرے ہونے سے رہتا تھا مرے دِل کو قرار
اب مگر رنج و محن سے پیار ہے تیرے بغیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کھا رہا ہوں ہر قدم ٹھوکریں شام و سحر
زندگی کی راہ ناہموار ہے تیرے بغیر

مجھ کو دم بھر بھی سکوں حاصل نہیں ہوتا کہیں
سچ تو یہ ہے زندگی دشوار ہے تیرے بغیر

آ مری اُجڑی ہوئی دُنیا کو پھر آباد کر
آ کہ مری زندگی بے کار ہے تیرے بغیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرے دیوانے سو غم سہہ گئے ہیں
اِسی طوفاں میں آخر بہہ گئے ہیں

ہمارا حال پوچھا جب کسی نے
سرِ شک آنکھوں میں آکر رہ گئے ہیں

وفا دشمن جنہیں کہنا تھا تجھ کو
تجھے وہ منہ پر اکثر کہہ گئے ہیں

تجلّی ہے یہ کس خورشید رُو کی
ستارے ماند ہو کر رہ گئے ہیں

نقاب اُلٹی ہے یہ کس مہروش نے
نجوم و ماہ چھُپ کر رہ گئے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی دیکھے تو ظرفِ اہلِ اُلفت
خوشی سے لاکھ صدمے سہہ گئے ہیں

غلط ہے یا دُرست - اب آپ جانیں
ہمیں کہنا تھا جو کچھ کہہ گئے ہیں

کسی گُلِ رُخ کی محفل میں ہم اکثر
کفِ افسوس مَل کر رہ گئے ہیں

ندامت کیا اب اپنے ہی کہے پر
تجھے جو کہہ گئے ہم کہہ گئے ہیں

وہی رہبر ہوئے ہیں کاملِ آخر
ستم جو رہزنوں کے سہہ گئے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بات بھی اُن سے کر نہیں آتی
آنکھ بھی اپنی بھر نہیں آتی

موت آتی ہے دہر میں سب کو
عاشقوں کو مگر نہیں آتی

جان تو اپنی آ گئی لب پر
کوئی اُن کی خبر نہیں آتی

مے سے بھی غم غلط نہیں ہوتا
طبع اب موج پر نہیں آتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نا اُمیدی کی اب یہ صورت ہے
"کوئی اُمید بر نہیں آتی"

نامہ بر کی بھی خبر ہو یا رب
کوئی اُس کی خبر نہیں آتی

جو دُعا سُوئے عرش جاتی ہے
ہو کے پھر با اثر نہیں آتی

کس توقع پہ ہم جئیں رہبر
اِک تمنّا بھی بر نہیں آتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گو یاس و رنج درد و الم میں کمی نہیں
پھر بھی حیاتِ عشق میں افسردگی نہیں

اب قبضِ یادِ یار سے کوئی کمی نہیں
تنہائیوں کا اب مجھے افسوس ہی نہیں

مے کش تو ناپ ناپ کے پیتے نہیں کبھی
یہ ظرف کی ہے بات - کوئی دل لگی نہیں

انگور کی کشید کا کچھ اور ہے مزا
زاہد مے طہور میں وہ بات ہی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُٹھے صنم کدے سے تو مے خانے ہم گئے
اِس زندگی سے بڑھ کے کوئی زندگی نہیں

اُس ماہ وش کی یاد سے روشن ہُوا ہے دِل
میری شبِ فراق میں اب تیرگی نہیں

یہ خوب و زشت شکل ہے اپنے خیال کی
دُنیا میں کوئی چیز بھی اچھی بُری نہیں

لہو بہر ہوائے نفس لئے پھرتی ہے اِسے
شر سے بشر کی ذات کو دِل بستگی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آپ کے آنے کی صورت ہو گئی
میرے حق میں میری قسمت ہو گئی

بزم میں آیا جو وہ آئینہ رُو
سب خدائی محوِ حیرت ہو گئی

رَٹ ہے تیرے نام کی شام و سحر
زندگی بھی اب عبادت ہو گئی

تیرے گھر کے طوف میں مصروف ہوں
تیرے در سے اِتنی اُلفت ہو گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِک وفا دشمن پہ ہم غش ہو گئے
ہم سے یہ کیسی حماقت ہو گئی

ہنس دیئے وہ میری جُرأت دیکھ کر
دید کی حسرت بھی دَولت ہو گئی

جب ہُوئے نادم وُہ اپنے ظُلم پہ
مجھ کو اِس پر خُود ندامت ہو گئی

بھائی بھائی خُون کے پیاسے ہیں اب
آہ! اُلفت بھی کدُورت ہو گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے غم خانے میں وُہ خود آگئے
زلیست تصویرِ مسرّت ہوگئی

دو قدم بھی چل کے ساتھ آئے نہ وُہ
واپسی رہبر قیامت ہوگئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جی نہ رستا ہے مُسکرانے کو
آگ لگ جائے اِس زمانے کو

اہلِ دُنیا نے کھیل سمجھا ہے
اِس زمانے میں دِل لگانے کو

کاش! ایسا بھی ایک دِن ہوتا
آپ سُننے مِرے فسانے کو

یہ روش ہے تو خُود چمن والے
خاک کر دیں گے آشیانے کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جائے حیرت ہے! کیوں جہاں والے
طُول دیتے ہیں ہر فسانے کو

ہر قدم پہ ہیں طعنہ و دُشنام
یاد رکھیں گے ہم زمانے کو

جی رہے ہیں بس اب تو اے رہبر
دوستوں کے فریب کھانے کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے لوث محبّت کی مجھ کو یہ سزا دینا
ایک ایک وفا میری تم دِل سے بھلا دینا

چُپکے سے جو بُلبل نے اِک بات کہی گُل سے
بھید اُس کا نہ گُلچیں کو اے بادِ صبا دینا

اے اہلِ چمن رُخصت، مہماں ہوں کوئی دم کا
مجھ کو خاک نشیں کو اب مٹّی میں مِلا دینا

اسرارِ محبّت کے دیوانوں پہ روشن ہیں
جو عقل کے اندھے ہیں اُن کو یہ بتا دینا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بیزار وفا سے ہے تہذیب نوی یارب
اب رسم وفاداری دُنیا سے مٹا دینا

جمہور کے فرزندو زرداروں کی یہ رفعت
پستی کی علامت ہے مٹی میں مِلا دینا

مایوس و حزیں ہوں جب ارباب وفا مظفرؔ
رہبر کی غزل کوئی محفل میں سُنا دینا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

# رہبر جدید ایک فن کار ایک انسان

رہبر کے ساتھ جدید کا لفظ دیکھ کر لوگ حیران ہوتے ہیں۔ اور تو اور بڑے بڑے اُستاد چونک کر یہ نام پڑھنے پر مجبور ہو اُٹھتے ہیں۔

لیکن یہیں سے رہبر کے تیز ذہن کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ وہ جس طرح اپنی تخلیقات سے دُنیا کو چونکا دیتا ہے، اُسی طرح اُس کا نام بھی قاری کو رُکنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ رہبر کو آج سے نہیں بلکہ ۱۹۵۵ء سے جانتا ہوں جب یہ ایک میٹرک کا طالب علم ہونے کے باوجود ریاست کی سرکردہ سیاسی جماعت نیشنل کانفرنس کا ایک قابل اور سُلجھا ہوا رُکن تھا۔ میں نے اُسے مذکورہ جماعت کی شاخ کلچرل فرنٹ میں سیکرٹری کی حیثیت سے بھی دیکھا ہے۔ پھر نہ جانے یکایک اس کے سنجیدہ ذہن نے کیا سوچا اور نیشنل کانفرنس سے الگ ہو گیا۔ لیکن اس کے دل میں مُلک کی خدمت کرنے کا وہ جذبہ، وہ مشعل جو روشن ہو چکی تھی وُہ حالات کے طوفان سے گُل نہ ہو سکی۔ اور یہ بڑی محنت اور لگن سے اپنے کام میں مگن رہا۔ اور دوسری طرف حالات کے جبر میں آکر بیسیوں کام کرنے کو مجبور ہو گیا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عوام سے لاتعلق ہونے کی وجہ سے اس نے خواص کے مسائل کو دیکھا، پرکھا اور سمجھا۔ اور پھر اس کا احساس دل تڑپ اٹھا اُس نے اپنے فرض کو تقویت دینے کے لئے اپنے مقصد کو بیان کرنے کے لئے شاعری کا سہارا لیا۔ اور اُس کی شاعری سے نہ صرف میں بلکہ دوسرے دوست و واقف کار بھی حیران تھے کہ یہ لیڈر نما انسان شاعر کیسے بنتا جا رہا ہے۔

رہبر کی ابتدائی شاعری میں صرف مقصد ہی ہوا کرتا تھا۔ فن کی قید کو یہ شروع میں نہ سنبھال سکا لیکن جس جذبے اور محنت سے اس نے میدان سیاست میں اپنا راستہ اور مقام بنایا تھا۔ ویسے ہی اس نے میدان شاعری میں بھی اپنی لگن اور محنت سے ایک انفرادی حیثیت اختیار کر لی۔

رہبر بہت آہستہ لیکن سنبھل کر چلا اور آج وہ بڑے بڑوں کے ساتھ ٹکر لے رہا ہے۔ وہ ہر بات کو سنجیدگی سے سوچتا ہے۔ پہلے اپنے تجربے کی کسوٹی پر پرکھتا ہے اور پھر اسے سامنے لاتا ہے۔

رہبر کو میدان ادب کے ابتدائی دور میں کچھ ایسے رہبر ملے، جنھوں نے یہ سوچا کہ یہ ابھرتا ہوا فن کار ادبی موت مر جائے۔ شاید اپنے لئے رہبر نے یہ کہا ہے ؎

باغ ہستی کے قید خانے میں
روح انسان کی کسمساتی ہے
جیسے کشتی بھنور کی موجوں میں
ڈگمگاتی ہے ڈوب جاتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور زمانے کے بدلتے رُخ کو دیکھئے۔ کل تک جو اِس پودے کو جڑ سے اُکھاڑنا چاہتے تھے وہی آج اُسے ایک تناور درخت بن جانے پر فخریہ کہتے ہیں کہ رہبر کی شاعری ان کے لئے، اور ریاست کے۔ باعثِ فخر ہے۔

رہبر جہاں ایک سُلجھا ہُوا شاعر ہے۔ جہاں اُس کے فن کی عظمت سے انکار نہیں کیا جا سکتا، وہاں رہبر بطور انسان بھی ایک بلند کردار کا انسان ہے۔ وہ اپنے اُن شاعر رہبروں کی طرح نہیں کہ جن کے دِل میں کچھ ہوتا ہے اور زبان پر کچھ اور۔ رہبر برعکس اِس کے حقیقت کو حقیقت کہنے کا عادی ہے۔ جہاں رہبر کے دوست ہر نئے فن کار کو مالِ غنیمت سمجھ کر ہڑپ کرنا چاہتے ہیں وہاں رہبر نئے اُبھرتے ہوئے فن کاروں کو صحیح راستہ دکھاتا ہے۔ جہاں رہبر کے دوست شاعر شاعری کو اپنے اباؤ اجداد کی جاگیر سمجھتے ہوئے اپنی گدی سنبھالے بیٹھے ہیں وہاں رہبر خود اُستاد ہوتے ہوئے بھی خود کو شاگرد کہتا ہے۔ رہبر کے جہاں دوسرے شاعر دوست یہ کہتے ہیں کہ وہ دوستی کے لئے تباہ ہو گئے ہیں۔ لیکن وہ درحقیقت دوستی کی بیڑ میں جھوٹ گھولتے ہیں وہاں رہبر دوستوں کے لئے خود کو بڑی سے بڑی مصیبت میں ڈالنے سے بھی پیچھے نہیں ہٹتا۔

اور پھر جب رہبر کا احساس دِل یہ محسوس کرتا ہے تو وہ رو اُٹھتا ہے، اور دعا چاہتا ہے کہ یہ آنسو تھم جائیں لیکن اِس کے دل سے بے ساختہ یہ شعر نکلتا ہے ؎

چھوڑ دے رہبر یہ رونا جانے دے اِس زمانے کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رہبر نے زندگی سے لڑنا، جدوجہد کرنا سیکھا ہے۔ شکست نام کا کوئی لفظ اس کی ڈکشنری میں نہیں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح رہبر کی قوتِ ارادی ہے وہ ایک دن اپنے شاعر شاعروں سے بہت آگے نکل جائے گا۔ کیونکہ اس میں حسد کا مادہ نہیں۔ وہ رشک کر سکتا ہے، لیکن حسد نہیں۔ اور جس محنت اور جس جذبہ سے وہ اپنے فن کی تکمیل میں مصروف ہے اس سے ظاہر ہے کہ ایک دن اس کا نام ریاست میں ہی نہیں بلکہ پورے ملک کے اچھے شعرا میں سے ایک ہوگا۔

رہبر عنقریب آپ کو اپنا امتحان دے گا۔ کبھی امید جلد وہ اپنا پہلا شعری مجموعہ "خیاباں" آپ کی خدمت میں پیش کرے گا تاکہ آپ بھی اسے پڑھیں، پرکھیں اور سمجھیں۔ ایک ادیب یا شاعر جب بھی اپنی کتاب آپ کے درمیان لاتا ہے تو وہ ایک طرح سے ایک امتحان سے گذرتا ہے۔ اور اس کی کامیابی اور ناکامی کا فیصلہ آپ کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ آپ کا اور فن کار کا گہرا رشتہ ہے۔

میرے ان الفاظ کی صداقت (یعنی رہبر بہت جلد ملک کے نامور شعرا میں سے ایک ہوگا) کا اندازہ آپ کو 'خیاباں' دیکھنے کے بعد ہو سکے گا۔ ویسے اب بھی رہبر کو سمجھنے کے لئے ملک کے بہترین ادبی رسائل حاضر ہیں۔

دیجے حوری
ایڈیٹر انچارج
روزنامہ "اجالا" جموں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں رہبر عبید صاحب کو اُس وقت سے جانتا ہوں جبکہ اُنہیں شعر کہنے کا نیا شوق پیدا ہوا تھا۔ آمرکٹی نشستوں میں مجھے اُن کا کلام سُننے کا اتفاق ہوا۔ اُنہوں نے بڑے بڑے نامی گرامی شعرائے کرام سے کل ہند مشاعروں میں خاطر خواہ داد پائی ہے۔ رہبر صاحب شعر گوئی کے جس گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں، وہ جہاں اُستاد داغ کا گھرانہ ہے، اِس لحاظ سے وہ میرے بھائی ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ ان کے ہاں زبان و بیان کی فصاحت اور بلاغت بدرجہ اُتم موجود ہے۔ موصوف شعر کہنے کا نہایت عمدہ سلیقہ رکھتے ہیں، اور کبھی کبھی تو بڑے پتے کی بات کہہ جاتے ہیں۔ اِن کے اِس مجموعہ کلام پر تو مرزا غالب کا یہ مطلع صادق آتا ہے ؎

جہاں تیرا نقشِ قدم دیکھتے ہیں
خیاباں خیاباں ارم دیکھتے ہیں

اُمید واثق ہے کہ ان کی یہ پہلی کوشش بارآور ہوگی۔ اور "خیاباں" قبولِ عام کی سند حاصل کرے گا۔

راجیش گوہر
مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۷۹ء

نائب صدر انجمن ادب
جموں و کشمیر۔ جموں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہماری چشمِ نم میں اشکِ غم کچھ اور ابلنے دو
اِن انگاروں کو شعلوں میں ابھی کچھ اور ڈھلنے دو

نہیں جینے کا حق اِن "زندہ لاشوں" کو زمانے میں
تم اِن بے غیرتوں کو سوزِ محرومی میں جلنے دو

غریبوں کے لہو کو شیرِ مادر جو سمجھتے ہیں
اُن اِبلیسوں کی ارتھی آج چوراہوں میں جلنے دو

بنانے دو نشیمن شاخِ گُل پہ بوم و کرگس کو
چمن میں بس دُورِ بلبل کو تڑپنے دو مچلنے دو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تم اپنے ظلم کا انجام دیکھو گے ابھی کیا ہے
ابھی ہم نیند کے ماتوں کو کروٹ تو بدلنے دو

جو عالی ظرف ہیں وہ تشنہ لب ہیں بزم ساقی میں
یہ ساقی کی سیاست ہے ابھی کچھ اور چلنے دو

نظامِ شب ہوا برہم، نیا سورج نکل آیا
مگر جو دھند ہے ماحول میں وہ بھی پگھلنے دو

نئے رہبر نے ذہنوں کو نئی دنیا دکھا دی ہے
بس اب افکارِ انساں کو نئے سانچوں میں ڈھلنے دو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زلیخا میں اب بہار آئی ہے
لے کے دل کا قرار آئی ہے

کیوں نہ نازاں ہو اس پہ بادِ صبا
صحنِ گلشن سنوار آئی ہے

دن بھی گزرا ہے سوگواری میں
رات بھی سوگوار آئی ہے

دل کی دنیا لٹا کے الفت میں
زندگی باوقار آئی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیوں لئے جا رہے ہو زنداں میں؟
کیا چمن میں بہار آئی ہے

تلخیٔ زیست بڑھ گئی رہبر
زندگی میں بہار آئی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہی اہلِ جہاں کو صدق کا پیغام دیتے ہیں
جو اہلِ دِل محبّت کو خُدا کا نام دیتے ہیں

شبِ غم کے بھی لمحے کیا قیامت ہیں معاذ اللہ!
کہ اِک اِک سانس میں یہ موت کا پیغام دیتے ہیں

جنہیں ہم سے محبّت تھی، وفا کا دم جو بھرتے تھے
غضب ہے، وہ بھی اب دُشنام پر دُشنام دیتے ہیں

ہمیں اِنساں کی عظمت کے پُجاری ہیں زمانے میں
ہمیں اِنساں کو دُنیا میں خُدا کا نام دیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بجز عشق اور کوئی کام ہی اِن کو نہیں ہوتا
جہاں میں لوگ اکثر ہم کو یہ الزام دیتے ہیں

سمجھتے ہیں ہمیں ۔ توبہ کے دِل پہ کیا گزرتی ہے
جب اپنے ہاتھ سے وُہ مُسکرا کر جام دیتے ہیں

رہِ اُلفت میں تُو نے گم رہوں کو ہمّتِ نَو دی
دُعائیں ہم تجھے اَے گردشِ ایام دیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارے دوستوں کی یہ روش ہے داد کے قابل
کبھی آرام دیتے ہیں۔ کبھی آلام دیتے ہیں

دغا کی کیا شکایت ہے۔ جفا کا کیا گلہ رہبر
جہاں والے محبت کا یہی انعام دیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کر دیا وابستہ اس کو ایک ویرانے کے ساتھ
کیا مذاقِ دلشکن ہے تیرے دیوانے کے ساتھ

اُن دنوں کی یاد اک افسانہ بن کر رہ گئی
جب ہمارا ذکر بھی تھا تیرے افسانے کے ساتھ

مجھ کو اُس کافر کی چشمِ پُرفسوں یاد آ گئی
جب کبھی پیمانہ ٹکرایا ہے پیمانے کے ساتھ

اہلِ دنیا نے نوازا طعنہ و دشنام سے
بارہا ایسا ہوا ہے تیرے دیوانے کے ساتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جو دِل مُضطر پہ گذری ہے وُہ تجھ سے کیا کہوں
دیکھ کر محفل میں تجھ کو ایک بیگانے کے ساتھ

موت کا پیغام آیا ہے مجھے اے میکشو!
دَرد بڑھتا جا رہا ہے دِل کے گھبرانے کے ساتھ

جب طبیعت گردشِ ایّام سے گھبرا گئی
ہم نے رہبر دِل کو بہلایا ہے پیمانے کے ساتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن کو پا لینا کوئی مُشکل نہیں
دِل میں لیکن جذبۂ کامل نہیں

آپ میرے حال پر ہیں خندہ زن
آپ کے پہلُو میں شاید دِل نہیں

یا مِری تقدیر کی سازش ہے یہ
یا مِری تقدیر میں منزل نہیں

جس جگہ ٹھہری وُہ ساحل بن گیا
میری کشتی کا کوئی ساحل نہیں

اُس کے قدموں ہی میں ہے وہ سجدہ ریز
جس کو فکرِ دُوریٔ منزل نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وُہ بگڑ جاتے ہیں ہر اِک بات پر
ایسی باتوں سے تو کچھ حاصل نہیں

غم ہو یا راحت برابر ہیں یہاں
یہ مرا دِل ہے تری محفل نہیں

مجھ کو کیا شکوہ ہو اُس کی ذات سے
وُہ مرے حالات سے غافل نہیں

جن سے دُنیا کو ملی ہے زندگی
اُن کو جینے کا بھی حق حاصل نہیں

کیا کرے کوئی یقینِ رہبری
جب کوئی بھی رہبرِ کامل نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِک ستم گر کو خُدا کہنا پڑا
نا روا کو بھی رو کہنا پڑا

یُورشِ رنج و مصائب الاماں!
زندگی کو اِک سزا کہنا پڑا

چارہ گر جب کچھ نہ درماں کر سکے
دردِ دل کو لا دوا کہنا پڑا

واہ ری حالات کی مجبوریاں
ناخُدا کو بھی خُدا کہنا پڑا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا ہُوا یہ آپ نے کیا کہہ دیا
آپ کو ہم سے یہ کیا کہنا پڑا

کس قدر مجروح تھا میر انمیر
آدمی کو جب خُدا کہنا پڑا

مجھ کو رہبر آج اُن کی بزم میں
ہائے! کیا کہنا تھا کیا کہنا پڑا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اے رشکِ گُل تر تو کبھی دیکھ اِدھر بھی
کافی ہے مرے دِل پہ تری ایک نظر بھی

اے جانِ جہاں تیرا پتہ خاک لگائیں
جب ہم کو محبّت میں نہیں اپنی خبر بھی

اِک عُمر سے ہم کُشتۂ آلام و ستم ہیں
ہو جائے کبھی ہم پہ عنایت کی نظر بھی

وُہ مِل نہ سکے ہم کو کہیں دشت و جبل میں
ڈھُونڈا ہے اُنہیں ہم نے سرِ راہگذر بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم حسن کے بندے ہیں پرستارِ محبت
پائیں گے ہمیں آپ چلے جائیں جدھر بھی

گو تشنہ دہن مہرِ لب بستہ ہیں ساقی!
ہم بھی تیرے بندے ہیں کوئی جام ادھر بھی

وہ اپنی جفاؤں پہ پشیمان ہے رہبر
معصوم سی آنکھوں میں ہے شبنم بھی شرر بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِس طرح ہے ہم کلامِ زندگی یادِ حبیب
آسرا دیتی ہے مجھ کو ہر گھڑی یادِ حبیب

مَیں غمِ ایّام کے بحرِ رواں میں غرق تھا
اِک پیامِ عیش و عشرت دے گئی یادِ حبیب

کُشتگانِ رنج و غم کو آرزُو کے بام سے
دے رہی ہے اِک پیامِ زندگی یادِ حبیب

دُور تک پھیلی ہُوئی ہے دہر میں اِک موجِ نُور
شمعِ ہستی کو منوّر کر گئی یادِ حبیب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چھا گیا تھا زندگی پر عالم افسردگی
دے گئی قلب و نظر کو تازگی یادِ حبیب

جب ہجومِ غم کی ظلمت سے ہوئے دوچار ہم
نور بن کر زندگی پر چھا گئی یادِ حبیب

حضرتِ رہبر کو کیا غم ہے کہ راہِ زیست میں
کر رہی ہے ہر قدم پر رہبری یادِ حبیب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پہلے شکوہ تھا زمانے سے مگر
اب میں خود ہنستا ہوں اپنے حال پر

ہم کو اپنے رُو برُو یوں دیکھ کر
یک بیک جھک ہی گئی اُن کی نظر

بات کرنے کا نہیں جن کو شعور
طنز فرماتے ہیں وہ میری بات پر

نیک و بد کا ہو جنہیں کچھ امتیاز
اب نہیں دُنیا میں وہ اہلِ نظر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جادۂ پُر پیچ کا کیا غم مجھے
آپ ہیں جب زندگی میں ہمسفر

شامِ غم میں صبحِ راحت ہے نہاں
دامنِ ظُلمت میں ہے نورِ سحر

حالِ دِل اُن سے کہوں یا نہ کہوں
سوچتا رہتا ہوں یہ شام و سحر

جو دلِ رہبر پہ جادُو کر گئی
ہائے! وُہ اُن کی اُچٹتی سی نظر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لو چھا گئیں فلک پر ساون کی پھر گھٹائیں
مسرور کر رہی ہیں مستی بھری ہوائیں

دم بھر کے واسطے وُہ میرے قریب آئیں
کچھ میری بھی سُنیں وُہ کچھ اپنی بھی سُنائیں

جس غم میں تیری اُلفت، جس غم کو تجھ سے نسبت
جی چاہتا ہے ہر دم اُس غم کی لُوں بلائیں

اب غیریت کا پردہ کوئی نہیں ہے باقی!
بزمِ خیال میں بھی وُہ آئیں یا نہ آئیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اہلِ جہاں کے لب پہ جب اپنی داستاں ہے
اب رازِ غم کو کیسے دُنیا سے ہم چھُپائیں

ماحول نے جو بخشے جو وقت نے دیئے ہیں
حسرت ہے یہ کہ اُن کو وہ داغ بھی دکھائیں

ہم جان و دِل سے اُن پر ہر بار نثار ہوں گے
گو اپنے دوستوں سے لاکھوں فریب کھائیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جب سے ساقی نے دیا ہے جام میرے ہاتھ میں
ہے نظامِ گردشِ ایام میرے ہاتھ میں

کیا نہیں ہے اے دلِ ناکام میرے ہاتھ میں
رنج میرے ہاتھ میں آلام میرے ہاتھ میں

کون جانے کس کے رنگیں خواب کا ہو یہ محل
آ گیا اِک نامۂ گمنام میرے ہاتھ میں

جب سے ہے مجھ کو ساقیٔ گلفام کی صحبت نصیب
کیوں نہ ہو پھر راحت و آلام میرے ہاتھ میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندگی میں جب بھی میں نے میکدے کا رُخ کیا
آگیا لہرا کے اکثر جام میرے ہاتھ میں

اُن کے حصّے میں مسرّت کی بہاریں آگئیں
آگیا سرمایۂ آلام میرے ہاتھ میں

میرے قدموں میں ہیں اب دونوں جہاں کی نعمتیں
آگیا ہے جب سے رہبر جام میرے ہاتھ میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہنستے ہوئے ہر زخمِ تمنّا کو سیا ہے
جو آپ نے چاہا ہے وہی ہم نے کیا ہے

تجدیدِ محبّت کا جو پیغام دیا ہے
اُس مسندِ نظر نے یہ بڑا کام کیا ہے

ہر حال میں تو نے ہمیں نظروں سے گرایا
ہر حال میں ہم نے بھی ترا نام لیا ہے

کچھ بھی ہو مگر ہم نہ کسی طور جھکیں گے
اِس ضد نے ہمیں دہر میں بدنام کیا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جو شخص محبّت کے مراحل سے نہ گزرا
وہ شخص زمانے میں بھلا خاک جیا ہے

کچھ بھی ہو مگر یہ تو کسی کا نہیں بنتا
ہم نے بھی زمانے کو بہت دیکھ لیا ہے

اِک زخمِ محبّت ہے کہ ملتا نہیں رہبر
سینے کو تو ہم نے بھی ہر اِک چاک سیا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وُہ نظر نامہرباں ہوتی گئی
زندگی بارِ گراں ہوتی گئی

رشتۂ دِل اُس نے توڑا ہم سے جب
اِک حقیقت داستاں ہوتی گئی

گو زباں چُپ تھی مگر میری نظر
میرے دِل کی ترجماں ہوتی گئی

بڑھ گئی اُن کی تغافل کیشیاں
میری کوشش رائیگاں ہوتی گئی

ہم نے رہبر راہِ حق کی اختیار
ایک دُنیا بدگماں ہوتی گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جلوے دیکھے ہیں مہ جبینوں کے
ناز اُٹھائے ہیں نازنینوں کے

میرے دِل کی حسین وادی میں
قافلے ہیں کئی حسینوں کے

یاد آیا ہے بے وفا کوئی
جگمگائے ہیں داغ سینوں کے

بادہ خانے کی خیر ہو ساقی
ٹکڑے بکھرے ہیں آبگینوں کے

اِس زمانے کے دوست اے رہبر
سانپ ہیں گویا آستینوں کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ مانا رات دن ہے رقص میں پیمانہ اے ساقی
ہمارے دم سے بھی ہے رونقِ میخانہ اے ساقی

سرِ محفل چھلکتے ہیں تیری آنکھوں کے پیمانے
نہ ان میں ڈوب جائے یہ دلِ دیوانہ اے ساقی

مکینِ قلبِ ملتا ہے یہاں سے غم کے ماروں کو
کہیں بہتر ہے کعبے سے ترا میخانہ اے ساقی

کسی کی مدھ بھری آنکھیں رہی ہیں راہ میں حائل
چلے ہیں جب کبھی ہم جانبِ میخانہ اے ساقی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارے دم سے ہیں دُنیا میں ہنگامے محبّت کے
ہماری جُرأت ہے اِک سُرخی افسانہ اے ساقی

بھری محفل میں لہراتے رہے ہیں حضرتِ رہبر
ذرا دیکھے کوئی یہ جُرأتِ رندانہ اے ساقی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جسے شعور نہیں غم میں مُسکرانے کا
کرے مقابلہ وُہ خاک اِس زمانے کا

وُہ اِک نگاہ کہ بخشی تھی زندگی جس نے
اُسی نے عزم کیا ہے مجھے مٹانے کا

ہمارے دِل پہ جو گزری ہے چھوڑیئے اِس کو
مگر جواب نہیں آپ کے بہانے کا

اگرچہ جیت میں کچھ اَور بات ہے لیکن
عجیب لُطف ہے اُلفت میں مات کھانے کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کبھی کسی کی حسیں یاد اِس کی رونق تھی
ہمارے دِل میں مگر اب ہے غم زمانے کا

وُہ دِن گئے کہ مقابل میں برق و باراں کے
ہمیں بھی شوق تھا جب آشیاں بنانے کا

ہُوئی ہے اِس کی خبر آج اِک زمانے کو
ہُوا ہے حشر عجب راز دِل چھُپانے کا

سِتم کی بات پہ خاموش کیوں رہیں رہبر!
سِتم سِتم ہے وُہ اُن کا ہو یا زمانے کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے جلووں کو نمایاں کر گئے
میرے دِل میں وُہ چراغاں کر گئے

جاتے جاتے اِتنا احساں کر گئے
مجھ کو افسانے کا عنواں کر گئے

وُہ رہے ایسے مرے دِل کے قریب
میرا دِل شہرِ نگاراں کر گئے

دیکھ کر بیمارِ غم کو اِک نظر
اُس کے دردِ دِل کا درماں کر گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آرزوئیں آج بھی ہیں بے قرار
جن کو وہ اِس دل میں مہماں کر گئے

جن کے دِل پر تھا ہوس کاری کا رنگ
جنسِ اُلفت کو وہ ارزاں کر گئے

کیا گئے وہ بزمِ ہستی سے مری
کائناتِ دِل کو ویراں کر گئے

آئے وہ سیرِ چمن کو ایک دِن
ہر طرف رنگِ بہاراں کر گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ڈال کر وہ اِک نگاہِ التفات
غنچہ ہائے دِل کو خنداں کر گئے

کوئی دِن ٹھہرے وہ شہر میرے پاس
میری ہر مُشکل کو آساں کر گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کرم اِک دِن میری افسردگی پہ یہ تو فرمائیں
گُلستاں کی بہاریں ساتھ لے کر آپ آجائیں

رہِ اُلفت میں پہلے سوچ لینا تو ضرُوری ہے
مگر وُہ لوگ کیا ہیں چلتے چلتے جو ٹھہر جائیں

تری بخشش کے ہم بھی منتظر بیٹھے ہیں اے ساقی
خُدا رکھے اِدھر بھی کچھ توجہ آپ فرمائیں

سرِ ساحل سلامت جا پہنچنا بھی غنیمت ہے
مگر وُہ اہلِ ہمّت ہیں جو طوفانوں سے ٹکرائیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بتانا چاہتے ہیں تیری بے تابی کا حال اُن کو
کہاں سے حوصلہ یہ اے دلِ بیتاب ہم لائیں

یہیں آکر دلِ بے تاب کو تسکین ہوتی ہے
اب اُٹھ کر تیرے در سے دل کے بھلا نے کہاں جائیں

بھٹک کر منزلِ مقصود کا ملنا نہیں مشکل
کوئی رہبر جو مل جائے تو شاید راہ پا آئیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آنے کو تھا قرار دلِ بے قرار میں
بڑھنے لگا ہے جوشِ جنوں پھر بہار میں

برباد جس نے مجھ کو کیا ہے تمہیں تو ہو
اِک دو میں کیا یہ بات کہوں گا ہزار میں

سوچا ہے تُو نے اے بُتِ بیداد گر کبھی
بیٹھا ہے کوئی کب سے تیرے انتظار میں

اے دِل بڑے بڑوں کو کیا زیرِ عشق ہے
اپنی بساط دیکھ تُو ہے کس شمار میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اہلِ خرد کو راس نہ آیا کوئی لباس
دیوانے خوش ہیں پیرہنِ تار تار میں

اللہ کس قدر ہے تفاوت مزاج کا
کچھ فاصلہ بہت نہیں گل اور خار میں

رہبر ہم اُن سے بات کریں بھی تو کیا کریں
ملتے ہیں بیشتر وہ ہمیں راہگذار میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

روتے ہیں دیکھ دیکھ کے دِل کو جگر کو ہم
اے دوست! کیا کہیں تیرے تیرِ نظر کو ہم

آیا کبھی نہ رحم کسی خستہ حال پر
دیتے ہیں داد اُس بُتِ بیداد گر کو ہم

نالے دِلِ حزیں کے نہ جائیں گے بے اثر
اب بے خبر نہ پائیں گے اُس بے خبر کو ہم

کہتے ہیں لوگ سب کہ یہ برچھی ہے تیغ ہے
رکھیں گے اب نظر میں تمہاری نظر کو ہم

سب کچھ وہ جانتا ہے اُسے کیا خبر نہیں
کیوں کر سنائیں حال کسی باخبر کو ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاتھوں میں جام ہے نہ صراحی پہ دسترس
کیا مُنہ دکھائیں گردشِ شام و سحر کو ہم

دِل میں بسا کے اِک بُتِ بیداد گر کی یاد
برباد کر رہے ہیں اِس آباد گھر کو ہم

برقِ نگاہِ ناز سے بچنا محال ہے
کب تک چھُپائے رکھیں گے قلب و جگر کو ہم

دامِ فریبِ حُسن ہے رہبر ہر اِک طرف
لے جائیں اب کہاں دِلِ وحشت اثر کو ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سخت حیرت ہے تو نہ پہچانے
غیر سے یہ ہیں دیوانے تیرے

جن کو نظریں تلاش کرتی ہیں
وہ کہاں کھو گئے خدا جانے

داغ اُلفت کے مٹ نہیں سکتے
اِس حقیقت کو کوئی کیا جانے

راحتوں سے بھرا ہے مے خانہ
راحتوں سے بھرے ہیں پیمانے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عشق اِک حادثہ تھا لیکن اب
بن گئے ہیں ہزار افسانے

آدمی آدمی کو کیا سمجھے !
آدمی آدمی کو کیا جانے

جب مسرت نے ساتھ چھوڑ دیا
رنج آیا ہے دِل کو بہلانے

ہم ہیں وہ بدنصیب اے رہبر
جن کو ٹھکرا دیا ہے دُنیا نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گلشن گلشن، شبنم شبنم
ہر اِک پھول کی آنکھ ہے پُرنم

تر ہیں آنکھیں ہجر میں ہر دم
دِل ہے آتش زار جہنّم

خاک بجھاؤں اِس کو ہم دم
دِل کی آگ نہ ہوگی مدھم

مے خانہ میں اِک رقاصہ
ناچ رہی ہے چھم چھم چھم چھم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس کے غم میں رونے والو
دِل سے ہُوک اُٹھے تو تھم

دُشمن بھی اب رو دیتے ہیں
سُن کر میری رُوداد غم

بے منزل ہی چلنے والے
کب تک آخر رُکیں گے دم؟

اَے غمِ دوراں! ہم نے آخر
دیکھ لئے تیرے بھی دم خم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سُونی ہے اب دِل کی بستی
جس میں وُہ رہتے تھے ہر دم

فیضِ عشق سے حاصل ہے اب
مجھ کو ہر دم درد و رنج و غم

راہِ محبّت ؟ توبہ توبہ !
اِک اِک چپّے پر سَو سَو غم

رہبر کے گھر آنے والی !
اِس میں غم کی آگ ہے پیہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ ادائے گفتگو اچھی نہیں
ہم سے اِتنی دُو بہ دُو اچھی نہیں

ہر گھڑی میری بُرائی لب پہ ہے
حُسن والوں کی یہ خُو اچھی نہیں

میرے افسانے کے عُنواں کی طرح
بے حدیثِ رنگ و بُو اچھی نہیں

رنج و غم، اندوہ و حسرت کے طفیل
کوئی دِل کی آرزُو اچھی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تُو اُلجھتا ہے زمانے سے عبث
یہ بھی خُو اے کُلفتہ جُو اچھّی نہیں

گردشِ ایّام تو ٹل جائے گی
گردشِ جام و سبُو اچھّی نہیں

رات دِن رہتے ہیں وہ محوِ سخن
حضرتِ رہبر کی خُو اچھّی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کس لئے ہم بادۂ گلفام کی باتیں کریں؟
آدمی ہیں آدمی کے کام کی باتیں کریں

آئے تھے کشمیر میں جب غاصبانِ بدخصال
خون میں لتھڑی ہوئی اُس شام کی باتیں کریں

ہے مقدم مذہب و فرقہ سے ہندوستانیت
کس لئے ہم فتنۂ بدنام کی باتیں کریں

آج ہر مرغِ چمن آزاد ہے، دلشاد ہے
ہم صفیرو! کیوں عبث پھر دام کی باتیں کریں

اپنی آزادی کی خاطر جو ہوئے ہیں جاں بحق
اُن شہیدانِ وطن کے نام کی باتیں کریں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رَن میں پھر چل کر دِکھا دیں جوہرِ شمشیر ہم
رَن میں پھر شمشیر خُون آشام کی باتیں کریں

امن کا پیغام نَو دے کر جہانِ کہنہ کو
حضرتِ گاندھی کے درسِ عام کی باتیں کریں

روشنی لیں کیوں نہ ہم نانک سے، بُدھ سے ویر سے
کیوں نہ آخر ہم نوا! ہم رام کی باتیں کریں

یہ صدا اِس دَور کی ہے، یہ تقاضا وقت کا
آیئے ہم سب فلاحِ عام کی باتیں کریں

بُت روایاتِ کہن کے ہو گئے بے جان سے
اب یہ لازم ہے نئے اصنام کی باتیں کریں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آیئے اپنائیں صُلح و آشتی، امن و امان
اِس زمانے میں اِسی پیغام کی باتیں کریں

بھوک کے مارے ہُوئے اِنسان تو ہوں جاں بلب
اُٹھ! ایوانوں میں ہم آرام کی باتیں کریں!

امن کے اِلہام کی بارش سے دِل ہیں شاد کام
راہبر کیوں جنگ کے اوہام کی باتیں کریں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیسے کیسے اِس دُنیا میں بھیس بنا کر آئے لوگ
اب پہچانے ہی نہیں جاتے اپنے اَور پرائے لوگ

غم کا بوجھ اُٹھاتے کب تک آخر راحت پانے کو
اَور کہاں جاتے وُہ اُٹھ کر مے خانے میں آئے لوگ

کھیلنا چاہو تم بھی کھیلو لیکن اِتنا یاد رہے
خُون کی ہولی کھیل کے اکثر دُنیا میں پچھتائے لوگ

بے مقصد بھی بن جاتے ہیں افسانے اِس دُنیا میں
دُشمن ہو جاتے ہیں اکثر اپنے ہی ہمسائے لوگ

اُن کا جَور وہی ہے اب تک اُن کا طَور وہی ہے اب تک
حال ہمارا دیکھ کے اب تو رہبر سب گھبرائے لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تھی فغاں لب پہ مرے اشکِ رواں سے پہلے
کھُل گئے رازِ محبّت کے زباں سے پہلے

دشت و صحرا سے جو آہُو کی صدا آتی ہے
کون گزرا ہے ستم ڈھا کے یہاں سے پہلے

سُنتے ہی شیخ کے قدموں کی صدا بیٹھ گئے
رِند محفل میں بڑے زور سے کھانسے پہلے

دم پہ بن جائے نہ اُس بُت کی محبت میں کہیں
دِل میں یہ سوچ لو تم عشق بُتاں سے پہلے

کِس طرح کوئی کرے شوقِ غزل اے رہبر
طبع موزُوں بھی تو ہو حسنِ بیاں سے پہلے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظریں دھوکہ کھا جاتی ہیں، تیری یا میری ہے مٹی
تیرا میرا پیار نہیں، مٹی سے کھیل رہی ہے مٹی

بستی بستی، صحرا صحرا، ہم کو رول رہی ہے مٹی
اے مٹیالے دل کے مالک یہ دنیا مٹی ہے مٹی

قدرت کے ہاتھوں کتنے ہی قومی کھلونے ٹوٹ چکے ہیں
تم نے ناحق بین کئے ہیں، آخر کیا ہوتی ہے مٹی

جن گلیوں میں تم نے مجھ سے پیار کی پینگ بڑھائی تھی
آج بھی اُن گلیوں کی پیاری پیاری ہے سوندھی ہے مٹی

اے محلوں میں رہنے والو! اے بغض و کینہ کے بندو
سب کے پاؤں چوم رہی ہے تم سے تو اچھی ہے مٹی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی شہنشاہ ہو یا مُفلس، صدیوں سے یہ ریت رہی ہے
پاؤں تلے روندی جائے گی چاہے وہ جس کی ہے مٹّی

تیری تربت پہ رو رو کر پیار جگانے کو سویا ہوں
مَیں نے بھی اپنی آنکھوں کے پانی سے گوندھی ہے مٹّی

اِس کے دامن میں کتنی آنکھوں کے آنسو جذب ہوئے
ہری بھری دُنیا ہے ساری، اس کی ہری بھری ہے مٹّی

ہاتھ اُٹھا کر تُو نے آخر اُس رازق سے مجھ کو مانگا
حرص و ہوس کے بندے، اُس سے تُو نے کیوں مانگی ہے مٹّی

اے میّت پہ رونے والو! رہبر یہ تم سے کہتا تھا
مٹّی کا انجام ہے مٹّی، مٹّی ہو جاتی ہے مٹّی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خاک کے قالب میں اے خالق تُو نے خُوب جلائی جوت
ساری دُنیا دیکھ رہی ہے کہاں سے آخر آئی جوت

نئے پُرانے چہروں میں ہم کو ملتا ہے اِس کا نُور
رنگ بدلتی دُنیا میں یہ رنگ بدلتی آئی جوت

اِس نگری سے اُس نگری میں آتے جاتے دیکھے لوگ
نام دھار یہ جوگی ہیں سب اپنا نام پرائی جوت

رشتے ناطے توڑ کے سارے، چھوڑ کے دُنیا داری کو
اپنے من مندر میں ہم نے تو جوت سے ایک جلائی جوت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موہ، مایا، ہنکار، واستا زہر ہیں یہ کچھ میٹھے سے
ان میں اندھے ہو کر ہم نے ہاتھوں ہاتھ بکھائی جوت

باہر جس کو ڈھونڈ رہا ہوں دُنیا کے بازاروں میں
تیری ہی کایا میں آ کر الجھی ایک سمائی جوت

اِس جیون کی سانجھ ہے یہ اِس جیون کی رہبر ہے
ہر راہی کے ساتھ چلے گی کرتی رہنمائی جوت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri